مصروفِ دعاءِ صحت ہے۔ واللہ سمیع علیم فانہ مجیب الدعوات۔ الحق برابر پہنچتا ہے جس کے لئے ممنون ہوں حضرت مہتمم صاحب کا آپ کے مجلہ پہ بہت حق ہے۔ اس کی ادائیگی ابھی نہیں ہو سکتی۔ کاش کہ مرحوم کے شایانِ شان آپ کوئی نمبر نکالتے۔ قطع نظر اختلافات مرحوم اس دور میں "دیوبندیت" کی علامت تھے۔ زندگی کے آخری مراحل میں صبر، سکوت، استغناء کا ناقابلِ شکست مظاہرہ فرما کر اسلاف کی مجسم تصویر اور ہماری تابناک ماضی کی متحرک یادگار بن گئے تھے۔ ویسے مجھے یقین ہے کہ زمانہ جوں جوں قدم آگے بڑھائے گا، غلط فہمیوں کے پردے چاک ہوں گے۔ اور محسوس ہوگا کہ حلقۂ دیوبند نے جو از شرق تا غرب پھیلا ہوا ہے گوہر شب چراغ کھو دیا ہے۔ وہ اپنی صورت و سیرت، مکارمِ اخلاق، بلند و بالا شخصیت کے اعتبار سے دیوبند ایسے عظیم مکتبۂ فکر کے سجے سجائے مدیر تھے۔ اور انہیں اس مکتبۂ فکر کی ترجمانی کے لئے خدا تعالیٰ نے منتخب فرمایا تھا۔ فرحمہ اللہ رحمۃً واسعۃً

خدا کرے کہ مزاج سامی بعافیت ہوں۔ والسلام　　(انظر شاہ کشمیری دیوبند)　　۴/۱/۱۴۰۳ھ

قادیان سے اسرائیل تک اور اب SOS ویلیج ؟

آپ کی کتاب ,,قادیان سے اسرائیل تک" نظر سے گذری۔ اس پر جس قدر بھی داد دی جائے کم ہے۔ خدا کرے زورِ قلم اور زیادہ۔ جزاک اللہ ! قادیانی احباب بھی لاجواب ہیں۔ "مرزا محمود احمد صاحب" تک وہ آپ کی بات کی تائید کرتے ہیں۔ مرزا غلام احمد کو ان باتوں سے بری الذمہ قرار دیتے ہیں۔ اس قدر سنجیدہ تنقید اور تبصرہ اس تحریک کا آج تک کسی نے نہیں کیا۔ خدا آپ کو اس کا بدلہ دے۔ آمین

آپ اب اس کی دوسری جلد فوری طور پر شروع کر دیں جس کا نام رکھیں "پاکستان سے بنگلہ دیش تک" اس کے بارے میں جو بھی معلومات آپ کو درکار ہوں اس بارے میں مشورہ اور ابتدائی معلومات مہیا کرنے کو تیار ہوں۔ تقسیم بنگال ۱۹۰۵ء اور اس کے بارے میں ہندوؤں کی ناراضگی اور مرزا صاحب کا الہام "بنگلہ کی دلجوئی" ہوگی۔ پھر ۱۹۱۱ء میں تقسیم بنگال کی منسوخی۔ مشرقی پاکستان کی وجہ سے بنگالی مسلمانوں کے فوائد۔ پاکستان کے قیام کے بعد سردار عبدالرب نشتر کے زمانہ میں پنجاب کے آئی سی۔ ایس (I.C.S) افسران کی مشرقی پاکستان میں Posting اور پھر بنگلہ دیش کا قیام۔ اور مکتی فوج میں قادیانی نوجوانوں کا عملی حصہ۔ شمالی بنگال میں ,,احمد نگر،، کا قیام (ضلع دیناج پور) برہمن بڑیہ کے احمدیہ فسادات۔ ان سب امور پر سیر حاصل تنقید اور تبصرہ کی ضرورت ہے۔ سامراجی منصوبے ایک ایک کر کے آپ کے سامنے آتے جائیں گے۔ ذرا قلم و کتاب لے کر دیکھیں۔

آپ کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ فلسطین کا سابق مبلغ مولوی سلیم احمد آج کل کلکتہ (بھارت) میں مقیم ہے۔